الدرس السابع — ساتواں درس

التيمم — تیمم

پاکی حاصل کرنے کی غرض سے پانی کے بدلے مٹی استعمال کرنے کو تیمم کہتے ہیں۔

اقامت اور سفر دونوں میں تیمم کیا جاسکتا ہے وہ وضو یا غسل کے بدلے ہوتا ہے بشرطیکہ درجہ ذیل اسباب میں سے کوئی سبب پایا جائے۔

اول: جب پانی بالکل نہ ہو یا اگر ہو لیکن طہارت کے لئے کافی نہ ہو، پانی کو تلاش کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے، نہ ملنے کی صورت میں تیمم کرلیا جائے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پانی کہیں قریب میں موجود ہے اگر وہ پانی کی تلاش میں جائے تو اسے اپنی جان یا مال کے بارے میں خطرہ ہو، ایسی صورت میں بھی تیمم کرسکتا ہے۔

دوم: اگر پانی یا موسم ناقابل برداشت حد تک سرد ہو اور اسے پانی سے نقصان کا خطرہ ہو تو تیمم کرلے۔

سوم: اس کے پاس پانی تو ہو لیکن وہ پینے کی ضرورت کے لئے ہو تب بھی تیمم کرسکتا ہے۔

چہارم: وضو والے کسی حصے پر زخم ہو تو وہ اسے پانی سے دھوئے اگر پانی سے دھونا نقصان دہ ہو تو ہاتھ کو پانی میں بھگو کر اس پر مسح کرلے اگر مسح کرنا بھی اسے نقصان دیتا ہو تو اس عضوِ مریض پر تیمم کرلے اور باقی اعضاء کو دھولے۔

كيفية التيمم — تیمم کرنے کا طریقہ

دل میں تیمم کی نیت کرے، پھر ایک دفعہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارے پھر چہرے پر پھیر لے، پھر بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ پر پھیر لے، اس کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر پھیر لے۔

جن کاموں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے انہی سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے، علاوہ ازیں اگر نماز ادا کرنے سے پہلے یا نماز کے دوران پانی مل گیا تو تیمم باطل ہوگیا، البتہ اگر نماز سے فارغ ہوگیا اور اس کے بعد پانی ملا تو نماز صحیح ہے دہرانے کی ضرورت نہیں۔